Registered L. No. 89.

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۲۴) مطبوعہ ۱۶ - جون سنہ ۱۹۰۵ء بروز جمعہ جلد (۳۴)

گلدستۂ اخبار

۲۶ جون کو شہنشاہ ملک معظم کی سالگرہ منائی جائیگی۔ سرکار ہند نے سردار عبد اللہ خان ابن وندان شاہ سلق جنرل کے لئے ۲۰۰ روپیہ کا ایک ماہوار گرانٹ منظور فرمایا ہے۔ گرفتہ میموریل پرائز بابت سنہ ۱۹۰۳ء مبلغ ۰۰ ۹ روپیہ کا بابو ہیمبا چندر متر ایم۔ اے۔ کو دیا گیا ہے جو ایک انگریزی کتاب "Works & Wages" کے مصنف ہیں۔ کلکتہ یونیورسٹی انٹرنس کے امتحان میں امسال ۳۰۲۱ طلبا پاس ہوئے۔ انمیں سے ۲۹۸ درجہ اول میں ۱۰۶۶ درجہ دوم میں اور ۱۵۵۷ درجہ سوم میں ہیں۔ بابو امبیکا چرن جنکو کالستیھ کانفرنس نے ٹکنیکل ایجوکیشن کے لئے جاپان بھیجا تھا اور جو ٹوکیو کی امپیریل یونیورسٹی میں تعلیم پارہے ہیں میکانکل انجنیرنگ امتحان میں اول درجہ پر کامیاب ہوگئے۔ روئٹر کا نامہ نگار ٹوکیو سے خبر دیتا ہے کہ تین جہاز روسیوں کے تھوڑے پانی میں ڈوب گئے اور اب وہ انمیں سے نکالے جاسکتے ہیں۔ اس جہازی لڑائی میں جو بالٹک بیڑہ اور جاپانیوں کے درمیان ہوئی قریب ۱۴ ہزار آدمی قتل یا سمندر میں روسیوں کیطرف سے غرق ہوئے۔ ۳۶۰۰ اسیر ہوئے۔ ۳۰۰ بچ نکلے۔ پریزیڈنٹ روزولٹ صاحب روسی انگریزی اور جرمن سفیروں کے ساتھ ایک کانفرنس کررہے ہیں۔ غالباً صلح کے معاملہ پر۔

مشرقی ہمالیہ کے بلند ترین برف کے پگھل جانے کے سبب سے دریائے سندھ میں بڑا بھاری طوفان اور جوش برپا ہورہا ہے۔ ۷ جون۔ کونسل مصالحت جاپان و روس نے واشنگٹن اور پیرس کے وکلا کو تار دیا ہے کہ روس دریافت کرنا چاہتا ہے کہ جاپانیوں کی شرائط صلح کیا ہیں۔ ۷ جون۔ ماسکو زمستوا ئینس ۶ تاریخ کے تمام دن مجلس میں فراہم ہوئے اور تقریر کرنیوالوں نے یکزبان ہوکر کہا کہ قوم کو صلح کے معاملہ کا فیصلہ اور سلطنت از سر نو انتظام خود کرنا چاہئے۔ رنگون میں ماہ فروری کے درمیان ۳۰۳۴۴۔ مارچ میں ۴۲۹۶۲ اپریل میں ۲۹۴۶۹۔ مئی میں ۱۸۵۲۴ چوہے مارے گئے۔ کل تعداد انکی ۱۰۴۹۹۲ اب بعض علاقوں میں قصبوں اور شہروں میں چوہے قریباً بالکل معدوم ہوگئے ہیں۔ پنجاب کے دیہات میں ۹۰۰ پرائمری مدارس کا اضافہ ہوگا۔ زلزلہ زدگان کا لاٹری فنڈ ۲ لاکھ ۴ ہزار روپیہ تک ہوگیا ہے۔ رنگون میں ایک جرمنی پروفیسر بدھ مذہب کا پیرو ہوگیا ہے اور اب سے وہ بھکشوں والی زندگی بسر کریگا۔ گورنمنٹ کالج لاہور کے طلبا نے جاپان کو حال کی نمایاں بحری فتح پر مبارکبادی بھیجی ہے۔ قندھار میں انگی میوہ کی تمام فصل ماری گئی۔ قصبہ سوجانپور ضلع گورداسپورہ میں طاعون پھوٹ نکلا ہے۔ کلکتہ کارپوریشن حضور پرنس آف ویلز کو ۱۵ ہزار کا قیمتی موتیوں کا ہار پیش کریگی۔ سفارت کابل کی کارگزاری کے صلہ میں مسٹر ڈین صاحب کو سی۔ آئی۔ ای کا اعزازی خطاب ملا ہے۔ لاہور والقمر

کے درمیان ریلوے پٹری دوہری بن رہی ہے ستمبر تک امید ہے کہ کام مکمل ہوجائیگا۔ سویڈن اور ناروے اب علیحدہ ہوگئے ہیں اور اُن کے بادشاہ اور انتظام بھی علیحدہ ہوں گے۔ موضع شاہجہان پور ضلع سیتاپور میں ایک عورت شوہر کی چتا میں کود کر ستی ہوگئی۔ لوگ اسکو بچاتے رہے مگر ان کی ایک پیش نہ گئی آخر وہ جلکر خاک ہوگئی۔ لندن میں ایک لبرل اخبار جاری کرنیکے لئے ۷۵ لاکھ روپیہ سرمایہ کے ساتھ ایک کمپنی قائم ہوئی ہے۔ اخبار کا نام ٹریبیون ہوگا۔ جہلم میں ایک نوجوان کو اس سبب سے دو سال کی قید ہوئی کہ اُس نے چلتی ٹرین پر پتھر مارکر گاڑی کا شیشہ توڑ دیا۔ جہلم میں ایک سادھو بابا کو سات سال کی قید سخت کی سزا ملی کیونکہ اُس نے دلجیت پر کلہاڑی سے حملہ کیا تھا۔ دنیا کی ہر سمت سے طوفان اور زلزلہ باری کی خبریں آرہی ہیں۔ ستمبر گذشتہ سے امسال کی آخر مئی تک جاپانیوں کے کل چھ جہاز غرق ہوئے اس آخری جنگ جاپان و روس میں جاپان کے صرف تین تارپیڈو بوٹ ضائع ہوئے باقی کل بیڑہ صحیح سالم ہے۔ روسی جنگی جہاز جو پکڑے گئے ہیں ان کے افسران کو پیرول پر چھوڑ دینے کی اجازت دیگئی ہے۔ لالہ ہرنرائن داس صاحب بہادر مجسٹریٹ کپورتھلہ اس جہان سے کوچ کرگئے۔ آپ نہایت منصف مزاج اور ہر دل عزیز صاحب تھے اور ریاست کو ان کے ساتھ بڑی نسبت تھی۔ امرتسر میں ایک شخص زلزلہ کے خوف سے رات کے وقت گھر سے نکل گیا تھا مگر باہر جاتے ہی اسکو سانپ ڈس گیا اور وہ راہی ملک عدم ہوا۔ قضا کب چھوڑتی ہے؟

ایڈیٹوریل نوٹس

آریہ سماج میں تعلیم النسوان

بڑی خوشی کی بات ہے کہ لاہور کے آریہ سماج کے سابق لالہ پیڑا مل صاحب کی دختر صاحبہ سریمتی بھاگو تی امسال پنجاب یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس میں کامیاب ہوگئی۔ یہہ سب سے پہلی آریہ لڑکی ہے جس نے اس صوبہ میں انٹرنس کا امتحان پاس کیا۔ ہم بڑی خوشی سے اس علم کی شایق اور محنت کش لڑکی کی کامیابی پر انکو مبارک باد دیتے ہیں اور خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ انکو اور زیادہ شوق صحت اور طاقت دے اور کل سامان اس کے لئے مہیا کرے کہ وہ کالج میں تعلیم پانے کے قابل ہو اور خدا اس کو یہہ توفیق بھی بخشے کہ وہ اُسپر بھروسہ رکھنا سیکھے۔ اور جو کچھ کرے وہ اسکی مرضی کے ماتحت ہو کر کرے۔ آریہ سماج کے لئے یہہ بڑے فخر کا موقع ہے اور دیگر آریہ لڑکیوں کے لئے عمدہ تقلیدی نمونہ ہے۔ کاشکہ آیندہ امتحان انٹرنس میں بہت سی لڑکیان آریہ سماج میں سے اس امتحان میں کامیاب ہوں اور کالج میں داخل ہو کر علوم کے اعلیٰ ترین سٹینڈرڈ تک پہنچ جائیں؛

دانائی کون حاصل کرتا ہے؟

وہ جو تمام مصبوں سے تعلیم لے لینے پر راضی ہے۔ زور آور آدمی کون ہے؟ وہ جو اپنی طبیعت کو مطیع کرتا ہے۔ دولتمند کون ہے؟ وہ جو اپنی قسمت پر قانع ہے۔ عزت کے لائق کون ہے؟ وہ جو بنی آدم کی عزت کرتا ہے؛ "تالمد

لوہا پتھر کو توڑ ڈالتا ہے

آگ لوہے کو پگھلا دیتی ہے۔ پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ بادل پانی کو بھسم کر دیتے ہیں۔ طوفان بادلوں کو زایل کر دیتا ہے۔ آدمی طوفان کا مقابلہ کرتا ہے۔ خوف آدمی پر فتح پاتا ہے۔ مے خوف دور کر دیتی ہے۔ نیند مے پر غالب آتی ہے۔ اور موت نیند کی مالکہ ہے۔ مگر سلیمان کا قول ہے کہ "محبت موت سے بچاتی ہے"؛ "تالمد

اخبار پرکاش لاہور - ۲ جون کے

پرچے میں اس اخبار کے لائق ایڈیٹر نے بعنوان "عیسائیوں میں جد وجہد کے آثار" ایک نوٹ دیا ہے ہمنے اُس کو غور سے پڑھا اور اُس کے الفاظ کا موازنہ کیا اگر وہ معیار عقل ونقل میں پورے اترتے آپ بائیبل کے الہامی نہ ہونے کی وجہ یوں بیان کرتے ہیں "کیونکہ اسمیں ایسی باتیں مندرج ہیں جنکو کوئی شخص سائنس کے روسے سدہ نہیں کر سکتا مثلاً خدا کا زمین وآسمان کو چھہ دن میں پیدا کر کے ساتویں دن آرام کرنا۔ علاوہ برین انجیل میں کچھ کہانیاں ایسی موجود ہیں جو کہ بعض اشخاص کی سوانحعمریاں تو کہلائی جا سکتی ہیں لیکن انکو الہام کا درجہ نہیں دیا جا سکتا۔ کیونکہ ایشور تو ہمیشہ وہ تعلیم دیگا جو سب منشوں اور دیشوں کے لئے کارآمد ہو"۔ پہلے تو ایڈیٹر صاحب کو خبر ہی نہیں کہ "انجیل" کیا ہے کیونکہ آپ انجیل کا سائینس کے برخلاف ہونا تحریر کر کے مثال پیدائش کی کتاب کے پہلے باب میں سے دیتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ پیدائش کی کتاب کو انجیل سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہہ درست نہیں پھر آپنے بائیبل کے غیر الہامی ہونے کے دو دلایل دیئے ہیں یعنی ایک سائینس کے برخلاف ہونا دوسرے اسمیں سوانحعمریاں کا ہونا وجہ اس کی آپ یہہ بتلاتے ہیں کہ ایشور تو ہمیشہ وہ تعلیم دیگا جو سب منشوں اور دیشوں کے لئے کارآمد ہو۔ جناب من ہم آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا سائینس افضل ہے یا خدا کا کلام یا بالعکس۔ کیا سائینس مکمل ہے؟ کیا سائینٹفک لوگوں کی رائیں ہر زمانہ اور ہر ملک میں یکسان رہتی ہیں؟ ہماری دانست میں بہتر ہوتا کہ اڈیٹر پرکاش الہام کی تعریف بھی کر دیتا تاکہ ہم اس کے بموجب اُن کی ان دونوں دلیلوں کو آزما لیتے۔ کیا تواریخی باتوں سے خدا تعلیم نہیں دیسکتا؟ کیا تواریخ سے نصیحت اور عبرت نہیں مل سکتی؟ انگریزی مثل جسکا ترجمہ یہہ ہے کہ حکم سے نمونہ بہتر ہے اسکی تائید میں ہے۔ تواریخی باتیں یقینی ہوتی ہیں اور جو تعلیم تواریخاً دیجاتی ہے وہ بھی درست ہوتی ہے کیونکہ اس کا ثبوت تواریخاً پہنچ سکتا ہے اور تاریخ سے انکار کرنا حقیقت سے انکار کرنا ہے۔ اس بات کا اتنا ہی جواب کافی سمجھا جاتا ہے جب اڈیٹر صاحب الہام کی تعریف کرینگے تو ہم آگے جواب دینگے اور ساتھ ہی اس کے بائیبل کا سائینس کے مطابق ہونا ثابت کرینگے؛

آریا پرتی ندھی سبھا پنجاب

میں انبتری - ماہ جون کے پہلے ہفتے میں اس امر پر جلسہ میں گفتگو ہوئی کہ آیا لالہ منشی رام اعتبار کے قابل ہیں یا نہیں۔ چند تقریروں کے بعد یہہ رزیلیوشن پاس ہوا کہ سبھا میں لالہ صاحب کو پورا اعتبار ہے اور یہہ کہ جو الزام ان کے مخالف ان پر لگاتے ہیں وہ محض بدنیتی کے سبب سے ہے۔ لالہ منشی رام صاحب نے کئی بار استعفا دیا مگر واپس کر دیا گیا۔ ممبروں میں سخت زبانی ہوئی اور بعض اصحاب ایسے از خود رفتہ ہوگئے کہ انہوں نے اس شخص کو جسکو اپنا محسن کہتے ہیں اس کے منہ پر خوب صلواتیں سنائیں۔ ہمیں یہہ معاملہ دیکھکر سخت افسوس پیدا ہوتا ہے۔ اور خداوند کا وہ مقولہ یاد آتا ہے کہ جس گھر میں پھوٹ پڑجاوے وہ قائم نہیں رہ سکتا۔ آریہ سماج کو مناسب ہے کہ اس سبب کو جلد اپنے میں سے دور کرے کہیں لینے کے دینے نہ پڑ جائیں۔ منشی رام صاحب کا جھگڑا مدت سے چلا آتا ہے اور جہاں تک ہمنے اخباروں کو مطالعہ کیا؛

بھاگسو میں لودیانہ مشن کی طرف سے کام

جہان ۴ر اپریل کے زلزلہ سے بربادی کے موقع پر ہر ملت کے لوگوں اور سرکاری حکام کا کام اور انتظام ہو رہا تھا۔ وہان گذشتہ ماہ میں لودیانہ پریسبیٹیرین مشن کی کلیسیا کیطرف سے علاوہ چند کے کئی لیڈیاں بھی خدمت کے لئے گئی ہوئی تھیں۔ اب وہ وہان سے واپس آ گئی ہیں اور انہوں نے ۵ر ماہ حال کی شام کو مشن احاطہ کے گرجے گھر میں اپنی کارروائی سنائی پہلے مس ایتھبی صاحبہ نے بزبان انگریزی بڑی فصاحت اور سنجیدگی سے کل سفر کی تکالیف اور سرگذشت اور بھاگسو کے کام کا بیان کیا۔ ان کے بعد ایک ہندوستانی لیڈی راما بی بی صاحبہ نے کل احوال سنایا۔ راما بی بی کے درس سے لوگوں کو بڑی خوشی ہوئی۔ انہوں نے علاوہ اس بات کے بیان کرنے کے کہ کل ۶۰۔ ۷۰ گاؤں میں مریضان اور مجروحان کا علاج معالجہ اور منادی کا کام ہوا۔ ان کی مذہبی حالت بھی سنائی بیچاری پیدل جاتی تھیں۔ صبح کو صرف ناشتہ کر کے جاتیں اور تین چار بجے واپس آتی تھیں۔ وہان کے باشندگان کی مذہبی حالت کا بیان نہایت افسوس ناک مگر ہنسی دلانے والا تھا۔ تمام حاضرین اور سامعین نے بڑی غور اور دلچسپی کے ساتھ سنا۔ انکی ان جاہلانہ باتوں پر جو بی بی صاحبہ مذکورہ نے سنائی بڑی ہنسی آتی تھی اور ساتھ ہی اس کے انکی اس حالت پر ترس بھی آتا تھا۔ دل یہی چاہتا تھا کہ کاشکہ ان کے درمیان جاکر دنیا کے نجات دہندے کی خوشخبری سناویں ہماری ملکوں میں بہت سے لوگ ہیں جو نہ صرف مسیحی دین سے ناواقف ہیں بلکہ خود اپنے ہی دین اور رسوم کی حقیقت اور اثر سے بھی ناواقف محض ہیں۔ ان کے لئے خداوند کے خدمتگذاروں کی اشد ضرورت معلوم ہوتی ہے۔ مشن اگر پہاڑی اضلاع میں آگے کی نسبت اور زیادہ کام کرے تو امید واثق ہے کہ بہت سی روحین چاہ ضلالت اور جہالت سے نکلکر ابدی بہجت و مسرت کی حالت میں آجائینگیں۔ اور خداوند کا جلال اور بندگی اور زیادہ ظاہر ہوگا۔

ایک مسیحی کالج کی ضرورت۔

انڈین کرسچن مسنجر میں اس بات کی ضرورت محسوس کیگئی ہے کہ ہندوستانی مسیحیوں کا ایک ایسا کالج ہونا چاہئیے جسمیں مسیحیوں کی اعلی تعلیم کا پورا پورا انتظام ہو اور وہ کالج خود مسیحی قوم کا ہو نہ کہ کسی خاص مشن کیطرف سے۔ مضمون نگار نے اس قسم کے کالج کی ضرورت میں تین دلیلیں پیش کی ہیں جنکو ہم ہدیہ ناظرین کرتے ہیں:

پہلی۔ موجودہ انسٹیٹیوشنوں میں مسیحی اور غیر مسیحی ہر دو قسم کے طلبا اکٹھے تعلیم پاتے ہیں۔ یہہ ایک بڑی قباحت ہے۔ کیونکہ عموماً یہہ دیکھا گیا ہے کہ بجائے اسکے کہ غیر مسیحی لڑکے مسیحی لڑکوں کے ساتھ رابطہ اور اتحاد دیکھکر ترقی کریں مسیحی لڑکے عموماً تنزل پکڑ جاتے ہیں۔ دراصل یہہ بالکل سچ ہے کہ بری صحبت نیک عادتوں کو بگاڑ دیتی ہے:

دوسری۔ تمام کالج کسی نہ کسی سوسائیٹی یا مشن کی متعلق ہیں اور اس لئے اُس خاص مشن کے طلبا کے ساتھ رعایت اور سہولیت کیجاتی ہے۔ اس طرح وہ مسیحیوں کو باہم متحد کرنیکی بجائے علیحدہ علیحدہ کرتے ہیں۔ اس سے ہمارا یہہ مطلب نہیں ہے کہ مشنوں کا مقصد ہی ایسے نتائج برآمد کرنے کا ہے بلکہ یہہ ایک طبعی نتیجہ ہے اس تفریق کا جواب موجود ہے:

تیسری۔ مسیحی بچوں کی تعلیم معیوب ہے اور اس کی تین وجوہات ہیں:

(۱) گھر ہی میں بچوں سے غفلت کیجاتی ہے۔ اُن کو تمام عمری ہی میں تمام قسموں کی سوسائیٹیوں اور رفیقوں کے ساتھ مربوط ہونیکی آزادگی ملتی ہے جنسے وہ بڑے بڑے الفاظ سیکھتے اور برے خیالات اپنے میں جذب کر لیتے ہیں۔ جون جون بچے بڑھتے جاتے ہیں توں توں یہہ عیب بھی طاقتور ہوتے جاتے ہیں جنکا بعد میں قلع قمع کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ یہہ امر مسیحی لڑکوں کے لئے نہایت درجہ کی شرم کا موجب ہے کہ وہ غیر اقوام سے بھی بدتر ہو جاتے ہیں۔ یہہ بہت سے سنجیدہ مسیحیوں کا تجربہ ہے۔ اور اسکی تشریح ایک میرے چشمدیدہ واقعہ سے ہو سکتی ہے۔ چند ماہ کا عرصہ گذرا ہے کہ ایسا اتفاق ہوا کہ فارمن کالج ہال کے مقابل میں ایک کرکٹ میچ ہو رہا تھا۔ اُس وقت تماشہ دیکھنے والے مسیحی لڑکوں میں سے بعض نے ایسے کلمات کہے اور حرکت کی کہ وہان کے ہندو اور مسلمان بھی دانتوں میں انگلی دیتے تھے:

(۲) دوسرا عیب تعلیم میں یہہ ہے کہ انکو بائبل کا بہت کم علم ہوتا ہے۔ اور اکثر اُن غیر مسیحی لڑکوں کی نسبت جو مسیحی مدرسوں میں تعلیم پاتے ہیں مسیحی لڑکے بائبل سے بہت کم واقف ہوتے ہیں اور یہہ امر انکی ترقی کا سخت مانع ہے:

(۳) تیسرا عیب یہہ ہے کہ لفظ ایجوکیشن (تعلیم) کے معنی عموماً غلط تصور کئے جاتے ہیں یعنی محض "سیکھنا" یا دوسرے لفظوں میں ایجوکیشن سے مراد محض سطحی علم حاصل کرنا ہے تاکہ ملازمت مل جاوے۔ یقیناً علم ایجوکیشن کا ایک جزو لاینجزہ ہے مگر یہہ اس کا کل نہیں ہے محض دماغی انکشاف اور ترقی ہی کافی نہیں ہے بلکہ ترقی سے مراد خیالات اور احساس اور مرضی کی ترقی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ تنگ خیالی کی بجائے کشادہ دلی اور فراخ حوصلگی ہو ادنی درجہ کے خیالات اور تصورات کی جگہ اعلی درجہ کے اور شریفانہ خیالات اور تصورات ہوں شستگی اور تکمیل احساس میں آوے اور مذاق نازک اور سریلے ہو جاویں۔ مرضی بھی ترقی پکڑ جاوے تاکہ خواہشات اور خیالات پر قابض اور حاوی ہو سکے۔ الغرض طالب علم کا کل کیرکٹر ایجوکیشن (تعلیم) کے ذریعہ سے انسب طور پر صورت پکڑ جاوے:

یہہ تمام باتیں اُسی وقت ممکن ہو سکتی ہیں جبکہ ایک مسیحی اکیڈیمی موجود ہو جہان کہ بچے غیر مسیحی سوسائیٹی اور تاثیرات سے علیحدہ رہیں۔ جہان وہ پاک کلام کو ایسے طور پر

سیکھیں جیسے کہ سیکھنے کا حق ہے۔ جہاں وہ براہ راست اور بالکل مسیحی اثرات اور نگرانی اور تعلیم کے تحت ہوں جہاں وہ حتی الوسع شراب خوری کی تکلیف دہ اور عالمگیر عادات سے بالکل معرا رہیں۔ کیونکہ یہہ ہند پر اور خصوصاً ہندوستانی مسیحی گروہ کے لئے ایک بڑی بھاری لعنت ثابت ہوچکی ہے۔ پھر جہاں وہ رہکر اور ایک دوسرے کی مختلف لیاقتوں اور خیالات اور طرز عبادت کو برداشت کرنا سیکھ سکیں اور ایک عام مسیحی قوم بن جانیکے لئے ایک دوسرے میں خلط ملط ہوجاویں جس کا اعلی درجہ کا ترقی یافتہ کیرکٹر ہو الغرض جہاں پر کہ وہ پوری پوری طرح تعلیم پاسکیں جیسا کہ انگلستان کے انگریزی مدارس میں لوگ پاتے ہیں۔ الخ

دراصل یہہ باتیں نہایت ہی قابل توجہ ہیں اور مسیحیوں کے ایک مستعد قوم بننے کے سب سے پہلا اور ضروری قدم ہے۔ کیا ہمارے ہندوستانی مسیحی اس کار خیر میں دل وجان سے مصروف نہو نگے اور اپنے تن من دھن سے امداد نہ دینگے؟ کیا اگر ہم ایسا ایک کالج تیار کریں تو وہ ہمارا اپنا ہی کالج نہوگا؟ اور کیا یہہ کام ہمارے فخر کا باعث نہوگا؟ کیا یہہ سلف سپورٹ ہونا نہیں ہے جسکی آجکل بڑی بھاری ضرورت اور خواہش بلکہ اشد درجہ کی آرزو ہم ہندوستانی مسیحیوں کے دلوں میں متحرک ہے؟ آؤ مسیحی بھائیو جاگو! جاگو!! جاگو!!! "وقت کو غنیمت جانکر ایسا ہی کرو"۔

ایک ہندو سوامی کی رائے

بائبل کے مطالعہ کی وجہ پر۔ ایک اخبار اس سوامی کے اس لکچر میں سے سولہ وجوہات بائبل کے مطالعہ کی بارے میں پیش کرتا ہے۔

(۱) اس لئے کہ بائبل دنیا میں سب سے بڑھکر عجیب کتاب ہے۔

(۲) اس لئے کہ بائبل ہر شخص کے دل سے اپیل کرتی ہے۔

(۳) اس لئے کہ جبتک کوئی شخص بائبل کا نہایت ہی عمیق مطالعہ نہ کرے وہ اس بات کا دعوی نہیں کرسکتا کہ میں انگلستان کی زبان کا پورا پورا علم رکھتا ہوں۔

(۴) اس لئے کہ بائبل مسیح کی تواریخ ہے۔ مسیح ہمارے ہی براعظم کا باشندہ تھا۔ یہہ اس کی سوانح عمری ہے۔ اس کے الہی پیغام کا سچا بیان ہے۔

(۵) اس لئے کہ بائبل مقدس انسان کی برگشتگی اور نجات کی تاریخ ہے۔ یعنی نیکی کے بدی پر فتحیابی کی ایک مذہبی تاریخ ہے۔

(۶) کیونکہ بائبل مذہب عشق کا دھرم شاستر ہے۔

(۷) اس لئے کہ بائبل مقدس نصف دنیا سے بھی زیادہ لوگوں کی کتاب ہے۔

(۸) اس لئے کہ بائبل برطانوی قوم کی جو ہند پر حکومت کر رہی ہے کتاب ہے۔

(۹) اس لئے کہ محمد اور اس کے اصحاب کی رائے کے مطابق الہامی کتابوں میں سے ایک ہے۔ لازم ہے کہ محمدی لوگ بائبل کو اپنا دلچسپ اور قابل قدر مطالعہ بناویں۔

(۱۰) اس لئے کہ بائبل کے مطالعہ کے بغیر قرآن کا کوئی مطالعہ مکمل نہیں کیا جاسکتا۔

(۱۱) اس لئے کہ محمد اور اس کے اصحاب اور اس کے خادمان دین کے قول کے بموجب مسیح تمام انبیا میں سب سے بزرگ ہے۔

(۱۲) اس لئے کہ بائبل خدا کا پیغام ہے۔

(۱۳) اس لئے کہ بائبل اس پرجاپتی کی بڑی قربانی کی پیشگوئی کا جس کا ذکر ویدوں میں ہے نہایت ہی عجیب اور جلیل تکملہ ہے۔

(۱۴) اس لئے کہ بائبل اعلی ترین باغ ہے جس میں آسمان اور زمین کے نہایت ہی پسندیدہ پھول بکثرت اُگے ہیں۔

(۱۵) اس لئے کہ بائبل ایکیوگی کے نہایت ہی عجیب معجزات اور فوق العادت کاموں اور عملوں کا اکیلا سچا بیان ہے۔ چاہئے کہ ہندو اور محمدی اسکو یکساں پڑھا کریں۔

(۱۶) اس لئے کہ بائبل خدا کی ہمیشہ بھرپور کتب خانہ کی ہمیشہ زندہ رہنے والی کتاب ہے۔ چاہئے کہ خدا کا ہر ایک سچا عاشق اور اس کے فضل اور رحمت کا ہر ایک سنجیدہ متلاشی اسکو مطالعہ کیا کرے۔

معجزات۔ ۱۸ مئی کے انڈین وٹنس کے پرچے میں معجزات پر روحانی پہلو سے ریوائیول کے نتائج اور اثرات کا ایک نہایت ہی دلچسپ اور معقول مختصر سا مکالمہ درج ہے جو امید واثق ہے کہ ہمارے ناظرین کے لئے فائدہ سے خالی نہوگا۔ وہو ہذا:۔

کیا معجزات پر تمہارا یقین ہے؟

ہاں۔ کیونکہ ہم نے معجزات دیکھے ہیں

کب دیکھے ہیں؟

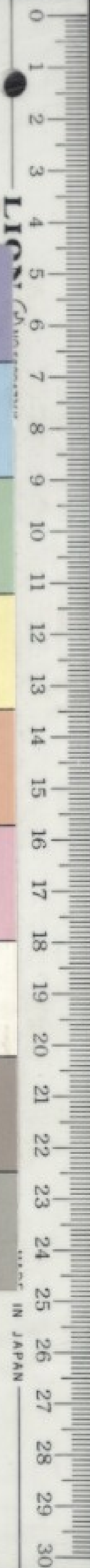
آج۔

کہاں پر؟

ہر جگہ جہاں جہاں کہ مسیحی مذہب جاری ہے

تم نے کونسے معجزے دیکھے ہیں؟

میں نے گناہ میں مردہ روحوں کو خدا کی روح کے ذریعہ سے زندہ ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے مردوں اور عورتوں کو بُری عادات کی بد روحوں سے گرفتار اور اخلاق کی ہر ایک علامت سے معرا اور گری ہوئی حالت میں سے نکلکر کپڑے پہنے ہوئے باہوش یسوع کے پاؤں پاس بیٹھے ہوئے دیکھا۔ میں نے مردوں اور عورتوں کو طبعی اور ذہنی اور اخلاقی دوزخ سے نکلے اور رہا شدہ اور آزاد اور آسمانی زندگی میں اور آسمانی زندگی بسر کرنے کے لئے لگے ہوئے دیکھا میں نے روحانی مفلوجوں کو اُٹھتے اور چلتے اور یہہ کہتے ہوئے دیکھا کہ یسوع نے ہمیں صحت دی ہے۔ میں نے



انکو دیکھا جو پہلے تو روحانیۃ اندھے تھے مگر اب وہ طبعی اور روحانی دنیا میں خدا کے عجائیبات کو کھلم کھلا دیکھتے ہیں۔ اور انہیں یہہ اقرار کرتے سنا کہ یسوع نے ہماری آنکھیں کھولیں"۔ میں نے دیکھا کہ تمام باشندگان کو انجیل کی طاقت سے اخلاقاً نئے بنے اور روحانیۃ نئی صورت میں تبدیل ہوتے دیکھا۔

دنیا کے سیونگ بنک ۔ محکمہ تجارت

وہ وقت کی رپورٹ کے مطابق دنیا میں ذیل کے سیونگ بنک اور انکا سرمایہ درج ہے:

	سرمایہ داران	کل سرمایہ
صوبجات متحدہ امریکہ	۷۵۰۵۴۴۳	۳۰۶۰۱۷۸۹۱۱
جرمنی	۱۵۴۳۰۲۱۱	۲۲۷۳۴۰۶۲۲۶
سلطنت متحدہ	۱۱۰۹۳۴۶۹	۹۶۶۸۵۴۲۵۳
آسٹریا	۳۹۴۶۳۰۷	۸۷۶۹۴۱۹۳۳
فرانس	۱۱۲۹۸۳۷۴	۸۴۷۲۲۴۹۱۰
اٹلی	۶۷۴۰۱۳۸	۴۸۲۳۶۳۴۷۲
روس	۴۹۵۰۶۰۷	۴۴۵۰۱۴۹۵۱
ہنگری	۱۷۱۷۵۰۵	۴۳۲۸۱۰۵۱۵
ڈنمارک	۱۲۰۳۱۲۰	۲۳۶۱۷۰۰۵۷
سوٹسزرلنڈ	۱۳۵۰۰۰۰	۱۹۳۰۰۰۰۰۰
آسٹریلیا	۱۰۸۶۰۱۸	۱۶۴۱۶۱۹۸۱
سویڈن	۱۸۹۲۵۸۶	۱۸۵۱۴۸۰۴۴۲
بلجیم	۲۰۸۸۴۴۸	۱۴۱۸۵۱۴۱۹
ناروے	۷۱۸۸۲۳	۸۹۶۳۳۴۸۱
ہالنڈن	۱۳۳۰۲۷۵	۷۲۷۳۸۸۱۷
کناڈا	۲۱۳۶۳۸	۶۰۷۷۱۱۲۶
جاپان	۷۴۶۷۴۵۲	۴۰۸۸۷۱۸۳
نیوزیلنڈ	۲۶۱۹۴۸	۳۸۳۳۲۸۲۸
برٹش انڈیا	۸۶۶۶۹۳	۳۴۶۵۶۳۷۱
برطانوی بستی ہائے خورد	۳۵۴۲۷۵	۳۲۹۳۰۶۲۱۷
فنلنڈ	۲۲۶۸۹۴	۲۱۱۴۴۲۷۸
رومانیہ	۱۴۵۵۰۷	۷۴۲۶۰۳۱
میزان کل	۸۲۹۳۹۸۴۱	۱۰۶۶۹۸۸۵۱۰۲ ڈالر

اوسط سرمایہ صوبجات متحدہ امریکہ کیلئے ۸۹ء۴۱ ڈالر سے جاپان کے لئے ۴۸ء۵ ڈالر تک۔ کناڈا کا ۴۱ء۳۸۹ ڈالر ہے اور دوسرے درجہ پر ہے۔

سب سے اول صوبجات متحدہ امریکہ ہے جہیں اوسط ۸۹ء۴۱ ڈالر کی ہے۔ کناڈا دوسرے درجہ پر جسکی اوسط ۴۱ء۲۸۹ ڈالر ہے اور جاپان آخری درجہ پر ہے۔ اوسط ۴۸ء۵ ڈالر۔

کل مذکورہ بالا ممالک میں دنیا کی آبادی کا نصف ہے۔ مگر صوبجات متحدہ میں ۹½ فیصدی کل آبادی میں سے کم ہے۔ مگر مذکورۂ بالا کل سیونگ بنکوں کا ۲۹ فیصدی سے بھی زیادہ سرمایہ ہے۔

تخمینہ کیا جاتا ہے کہ یورپ میں ۲۴ ہزار مربع میل رقبہ کے درمیان کوئلے اور مٹی کے تیل کی کانیں ہیں۔ مگر مشرقی ایشیا میں اس سے کہیں بڑھکر رقبہ میں ان اشیاء کی کانیں موجود ہیں۔ ان کے علاوہ تیل کے بہت سے تحت الارض تالاب موجود ہیں چین اور منچوریا اور جاپان میں بھی تیل بکثرت نکلتا ہے مگر جنوبی روس کے علاقہ باکو میں بہت سا اور عمدہ ترین تیل نکلتا ہے۔

جیب گھڑی نہ صرف وقت دریافت کرنے کا کام دیتی ہے بلکہ قطب نما کا کام بھی دیسکتی ہے۔ اگر گھنٹے بتانے والی سوئی کو عین آفتاب کے طرف کردو تو اس سوئی اور عدد بارہ کے عین وسط میں جنوب ہوگا بشلا چھہ بجے صبح یا ۶ بجے شام کو ڈائیل کے مرکز سے علی الترتیب ۱۱ یا ۳ کے درمیان سے جو خط گذرتا ہے وہ عین جنوب کی سمت بتلائے گا اگر گھنٹے کی سوئی عین سورج کیطرف کیجاوے علیٰ ہذالقیاس کسی اور وقت منٹ کے نشانات سے جو ڈائیل کے گرد لگے ہوئے ہیں سمت مطلوبہ بآسانی دریافت ہو سکتی ہے۔ جب جنوب معلوم ہوگیا تو دیگر سمتیں بھی بآسانی معلوم ہو سکتی ہیں۔

تذکرۃ الحکمائے یونانی

اتھالائیڈس تھا اور مریخ کا بیٹا متصور ہوتا تھا۔ مریخ نے اسے کہا کہ سوائے غیر فانی ہونے کے جو تیرا جی چاہتا ہو مانگ لے۔ اس وعدے کے مطابق اس نے یہہ عرض کی کہ یہہ بخش کہ خواہ زندہ رہوں خواہ مرجاؤں جو کچھ کہ مجھ پر واقع ہو وہ مجھے یاد رہے۔ پس جب وہ زندہ تھا تو اس کو سب کچھ یاد تھا۔ وہ کہتا کہ بعد کے زمانہ میں میں نے یوفوربس کی شخصیت میں ہوکر جنم لیا تھا اور مینیلاؤس نے مجھے جنگ میں زخمی کیا تھا۔ اور جب یوفوربس تھا تو کہتا تھا کہ میں پہلے جنم میں اتھالائیڈس تھا۔ اور کہ میں نے مریخ سے یہہ نعمت بھی پائی تھی کہ میں ہمیشہ تناسخ میں چولا بدلتا رہوں لہذا جس حیوان یا نباتات میں چاہوں چلا جایا کروں۔ جب یوفوربس مرگیا تو میں ہرموٹیمس بنا۔ اور جب اُسنے لوگوں کو اس امر کا یقین دلانا چاہا تو برینچیڈے کے علاقہ میں جاکر اپولو کے مندر میں اپنی وہ ڈھال دکھلائی جسکو مینیلاؤس نے بطور نذر کے اس مندر میں مخصوص کیا تھا۔ اور کہ جب میں ٹرائے سے جہاز پر سوار ہوکر روانہ ہوا تو میں نے یہہ ڈھال جو پرانی ہو رہی تھی اور جسمیں ہاتھی دانت کے چہرے کے سوائے جو اسپر لگا ہوا تھا اور کچھ باقی نہ رہا تھا اپولو کی نذر کی تھی۔ اور جب ہرموٹیمس فوت ہوگیا تو میں نے ڈیلس کے ایک ماہیگیر پورہس کا بھیس بدلا۔ اور مجھے اپنے تمام جنموں کے واقعات کی خبر ہے۔ وہ خیال کرتا تھا کہ آفتاب اور مہتاب اور ستارے

سب دیوتا ہیں۔ اور کہ انسانوں اور دیوتاؤں میں ایک تعلق اور نسبت ہے اِس لئے کہ انسان میں الوہیت کا اصول پایا جاتا ہے اور اسی سبب سے خدا کی پروردگاری بھی اُس کے فائدے کے لئے انسان پر حاوی ہے۔ اجرام فلکی اِس لئے دیوتا کہلاتے ہیں کہ اُنمیں حرارت جو زندگی کا باعث ہے بکثرت موجود ہے اور کہ قسمت ہی تمام ترتیب خاص وعام کا سبب ہے۔ فیثاغورثیوں کی تعلیم تھی کہ ہوا روحوں سے مملو ومشحون ہے اور یہی روحیں بھوت پریت اور شجاعان زمانہ ہیں۔ لوگوں پر خواب اور بیماری اور صحت کے نشان انہیں کیطرف سے آتے ہیں۔ یہہ شجاع لوگ نہ صرف آدمیوں ہی کے پاس بھیجے جاتے ہیں بلکہ بھیڑوں اور دیگر چوپایوں کے پاس بھی۔ اور طہارتوں اور کفاروں اور ہر قسم کی فالگوئیوں اور پیشینگوئیوں وغیرہ کا تعلق بھی انہیں سے ہے۔ اُس کا خیال تھا کہ خوبی ہی اتحاد اور صحت اور عالمگیر نیکی اور خدا ہے۔ اِسی سبب سے ہر ایک شے ہست اور اتحاد میں باہم موافق ہے۔ اور دوستی مساوات معتدلہ ہے ؛

وہ کہتا تھا کہ انسان کی روح کے تین حصے ہیں یعنی سن ([illegible]) - تھوماس) بدھ ([illegible]) فرنیز اور چت ([illegible]) - نوس) پہلا اور تیسرا حصہ دیگر حیوانات میں بھی پائے جاتے ہیں مگر دوسرا حصہ صرف انسان ہی میں ہے۔ روح کا خاص مسکن جسم کے اُن حصوں میں ہے جو دل اور دماغ کے درمیان ہیں۔ تن کا مسکن دل ہے بدھ اور چت کا مسکن دماغ ہے۔ حواس ان حصوں کے قطرات ہیں جس تعقل ہی غیر فانی ہے اور دیگر حصتیں فانی۔ روح خون سے پرورش پاتی ہے۔ رگیں اور نسیں اور شریاں روح کی باندہنے والی کڑیاں ہیں مگر جب روح زندہ ہیں اور بغایتہ حالت اطمینان میں ہوتی ہے تو اُس کی کڑیاں اقوال اور افعال ہوتے ہیں ؛

اعداد کی تعلیم فیثاغورث کو خاص ہے۔ عدد وہ ہے جو مخفی کو ظاہر کر دیتا ہے۔ اور دنیا میں حکمرانی کرتا ہے اور انسان کے تمام افعال اور موسیقی اور دستکاری وغیرہ میں یہی مستعمل اور حاوی ہے۔ اِس سے غلطی کا امکان نہیں رہتا۔ تمام اشیاء عدد کے مطابق بنی ہوئی ہیں (ارسطاطالیس کی ما بعد الطبعیات کتاب ۶: ۹۸۷ و ب ۱۱) عدد اشیاء کا جوہر ہیں۔ سب کچھ عدد ہی عدد ہے اور عدد ہی میں مشتمل ہے۔ اعداد میں سے بعض عدد طاق ہیں اور بعض جفت۔ اور ہر ایک عدد بھی اسی قسم کے اجزا سے مرکب ہیں۔ جفت عدد محدود ہیں اور طاق غیر محدود۔ اور جس طرح سے اہل یونان خیال کرتے تھے کہ محدود اعداد غیر محدود اعداد کی نسبت زیادہ کمل ہیں اور غیر مشکل اور طاق عدد جفت کی نسبت زیادہ خوش قسمت ہیں اسی طرح سے انہوں نے بھی محدود اور غیر محدود اعداد کو یہہ خواص دیئے۔ اور وہ ہر ایک شے میں موجود ہیں۔ اور انہوں نے دس بالمقابل عشرہ اعداد تیار کئے۔ اِسی طرح پر کہ (۱) محدود اور غیر محدود۔ (۲)، طاق اور جفت (۳)، ایک اور بہت (۴)، راست وچپ (۵)، مذکر ومونث (۶)، سکون وحرکت (۷)، مستقیم ومنحنی (۸)، نور وتاریکی (۹)، نیک وبد (۱۰)، مربع اور مستطیل ؛

اِس مقابلہ کی وجہ سے جو اشیاء کی تراکیب ابتدائی میں موجود ہے ایک اصول کی ضرورت ہے جس سے یہہ بالمقابل اعداد متحد ہو سکتے ہیں۔ اور یہہ اصول اعتدال کا ہے۔ مثلاً "کثرت کی وحدانیت" اور "مخالفت کی موافقت" اور چونکہ سب کچھ عدد ہے اس لئے یہہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ سب کچھ اعتدال ہے۔ اعداد کا اصلی نظام بھی ایک نظام عشرہ ہے۔ پہلے دس اعداد میں سے ہر ایک کے خاص خاص اور اپنے ہی معنی ہیں ؛

اعداد سے ریاضی کی شکلیں بھی بنائی گئی تھیں۔ دو سے مراد خط تھا۔ تین سطح کا عدد تھا۔ چار ٹھوس شے کا عدد۔ وغیرہ وغیرہ

فیثاغورث کا خیال تھا کہ دنیا ایک سے یعنی مرکزی آتش سے بنی ہے۔ اور اس آتش نے غیر محدود کے سب سے نزدیکی حصوں کو محدود کر دیا اور انکو اپنی طرف کھینچ لیا۔ اس مرکزی آتش کے گرد زمین معہ دیگر اجرام فلکی کے گردش کرتی ہے۔ یہاں ہی پہلی دفعہ آسمان کی روزانہ گردش کے خیال کی تشریح زمین کی روزانہ گردش کے خیال سے ہوتی ہے۔ مگر بہ این نظر کہ ان اجرام فلکی کے لئے مکمل عدد دس کا محفوظ رکھا جاوے اس لئے مقابل کی زمین مرکزی آتش اور زمین کے درمیان رکھی گئی ہے۔ یہہ نظام شمسی سب سے پہلے فیثاغورث کے پیروان نے ایجاد کیا ؛ باقی آیندہ

بُک رِیوُیوُز

چودھویں صدی کا مسیح ۔ یہہ ایک کتاب بطرز ناول حکیم مظہر حسین ساکن چھاؤنی سیالکوٹ کی تصنیف سے ہے اور امرتسر کے مطبع اہلحدیث میں مطبوع ہوئی ہے۔ اِس میں مرزا غلام احمد قادیانی کی پوری پوری کل اندرونی اور بیرونی سوانح عمری ہے۔ اس میں انکی کل حالت کا از ایام ملازمت تا سنہ ۱۹۰۶ء بصراحت مندرج ہے یہہ قریب چار سو صفحہ کی ایک ضخیم کتاب ہے جسمیں مرزا صاحب کے دعوؤں کی علت غائی اور کل طرز وطریق کا جن سے وہ علت غائی پوری ہوئی اور ابتک پوری ہورہی ہے۔ کل بحث مباحثوں۔ پیشگوئیوں کا جواب تک پوری نہیں ہوئیں اور جنکے پورے ہونے کے وعدے پر جسقدر روپیہ ہضم کئے بیٹھے ہیں۔ کل معجزات کا جو محض دھوکا ہیں۔ کل تصانیف کا جنسے انہوں نے بہت سا روپیہ کمایا اور یہی انکی اپنے اس کل کام کی علت غائی تھی۔ الغرض ان کی کل اندرونی اور بیرونی تواریخ کا نہایت دلچسپ اور صحیح بیان عمدہ طرز وعبارت میں قلمبند ہے۔ اور ہر بات کو مصنف نے حوالجات سے ظاہر کیا ہے۔ لاریب یہہ کتاب مرزا صاحب کی حقیقت اور اُن کے مقاصد اور مقاصد براری کے حیلوں اور دلیلوں

کو بخوبی سمجھنے اور انکی اصلیت سے آگاہ ہونیکے لئے پبلک کے واسطے ایک مخزن کا کام دیتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مصنف گویا انکا لنگوٹیہ یار اور اُن کے کل خانگی حالات کا واقف کار ہے۔ ہم تمام مسیحیوں ہندوؤں۔ مسلمانوں آریاؤں اور سکھوں سے جو ایسی کتاب کے شائق ہوں اور مرزا کی اصلیت وغیرہ دریافت کرینگے مشتاق ہیں اس کے خریدنے کی سفارش کرتے ہیں ؛

مگر ساتھ ہی مشتہر کنندگان سے یہہ عرض کرتے ہیں کہ ایسی مفید کتاب کی قیمت میں کچھ رعایت ضرور کریں تاکہ ہر خاص وعام اس سے مستفید ہوں۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ بامحصول ڈاک ہے اور پتہ مذکورہ بالا سے ملسکتی ہے ؛

میری جونس اور اسکی بائبل۔ یہہ ایک چھوٹا سا رسالہ ایک سو صفحے کا پنجاب اوگزیلیری بائبل سوسائٹی لاہور سے شایع ہوا ہے قیمت اسکی ۲ حرف ار ہے۔ اسمیں بطرز ناول اس بات کو ظاہر کیا ہے کہ کس طرح سے موجودہ بائبل سوسائٹی کی بنیاد ایک چھوٹی سی غریب گمر وبندار اور بائبل کی عاشق لڑکی کی بے نہایت محنت اور کوشش سے پڑی جوانس نے بڑے دور دراز اور مشکل گذار سفر پیدل طے کرکے کیا تھا یہہ کتاب بڑی عمدہ ہے۔ اور میری جونس ہمارے مسیحی جوانوں کے لئے قابل تقلید ہے ؛

صلح وجنگ کی میوزم۔ لوسرنے میں صلح وجنگ کی میوزم قایم کی گئی ہے اس میں تمام قوموں اور زمانوں کے جنگی حربات۔ کتابیں۔ نقشے۔ نقش۔ وغیرہ کل سامان موجود ہیں۔ جو اس نہونے کے متعلق ہیں۔ اس میوزم کا بانی کوئی مسٹر ایم چین بڑے بلوچ ایک متمول اور انسانی ہمدرد شخص ہے ؛

مشن فیلڈ

جھانسی کے سپری بازار میں ایک نئی پریسبیٹرین کلیسیا قائم ہوئی ہے جس کے پاسٹر پادری مسیح پرکاش مقرر ہوئے ہیں ؛

۲۸ مئی کی شام کو جمنا گرجے گھر میں ایک نوجوان بنام بانکی مل نے بدست پادری اے۔ ایچ یونگ صاحب بپتسمہ پایا ؛

جاپان نے بڑی خوشی سے اجازت دے دی ہے کہ سپاہ میں بائبلیں فروخت ہوں اور انکو بائبل کی تعلیم دیجاوے ؛

مکتی فوج کے جنرل بوتھ نے یروشلیم کی سیر کی اور گتسمنے باغ۔ کوہ کلوری اور دیگر مشہور مقامات پر جاکر دعائیں کیں ؛

ایک مسیحی نے اپنی پنستھویں سالگرہ میں ۶۵ کروڑ بائبل سوسائٹی کو دیئے ؛

ایٹہ میں مسیحی کام بڑی خوش اسلوبی اور ترقی سے جاری ہے وہاں کی دیسی کلیسیا اپنے پاسٹر کے لئے ۲۲ روپیہ ماہوار دیتی ہے اور دیہاتی لوگ اپنا چندہ علیحدہ بھیجتے ہیں ؛

پادری۔ پی۔ سی۔ معظمدار صاحب ۷ ماہ گذشتہ کو اس جہان سے کوچ کر گئے۔ یہہ پادری صاحب برہمو سماج کے لیڈر تھے۔ آپ کی کل عمر ۶۰ سال کی تھی اور بیس برس سے زیادہ اس مہلک بیماری ذیابیطس میں مبتلا رہے۔ آپ مسیح کے سچے شاگرد کی طرح اپنی صلیب اٹھاتے رہے ؛

پانی یا پانی اور تیل سے سڑک کا چھڑکاؤ کرنے کے بجائے اب گرم تارکول سے چھڑکاؤ کرنیکی ترکیب ایجاد ہوئی ہے۔ کہتے ہیں کہ اس سے ۲۵ سے ۷۰ فیصدی کی کفایت بیٹھتی ہے ؛

دلچسپ معلومات

مختلف ٹکٹوں کی تعداد جو دنیا کے مختلف سرکاروں کی طرف سے اب تک شائع ہوئے ۱۹۲۴۴ ہے۔ ازانجملہ ۲۰۵ اقسام برطانیہ کلان میں اور ۵۷۱۱ قسموں کے ٹکٹ برطانیہ کی بستیوں اور ریاستہائے محروسہ میں شائع ہوئے۔ باقی ۱۳۲۲۶ اقسام کے کل دنیا میں۔ اگر کل کو ہر براعظم میں تقسیم کیا جاوے تو یورپ میں ۴۰۸۹۔ ایشیا میں ۳۶۲۸۔ افریقہ میں ۴۰۰۵۔ امریکہ میں معہ جزائر غرب الہند ۶۰۹۵۔ اوشنیہ میں ۱۴۲۵۔ سلواڈور میں کل ممالک کی بہ نسبت بہت زیادہ قسم کے ٹکٹ شائع ہوئے یعنی ۴۵۰ قسم کے ؛

کہتے ہیں کہ اناج کی بال میں دانوں کی قطار طاق نہیں بلکہ ہمیشہ جفت ہوتی ہیں ؛

جاپان کی عجیب عجائبات میں سے ایک گانیوالے کیڑے ہیں۔ انہیں نہایت ہی اعلیٰ قیمت کے کیڑے کا نام سوموشی ہے اس کے معنی ہیں کیڑوں کا گھنٹا۔ اسکی آواز ایک چھوٹی سی چاندی کی گھنٹی کی آواز سی ہے نہایت شیرین اور پسندیدہ آواز ہے ؛

سنہ ۱۹۰۱ء کی مردم شماری سے معلوم ہوتا ہے کہ ہند میں بہ استثنار ۹۷ زبانوں کے جو کبھی برہما میں بولی جاتی ہیں ۱۴۶ زبانیں موجود ہیں۔ ہند میں صرف ۲۵۲۳۸۸ آدمی انگریزی بولتے ہیں۔ اس تعداد میں وہ انگریز بھی شامل ہیں جو ہند میں پیدا ہوئے یا ساکن ہیں۔ کل آبادی میں سے ۱۰ میں سے ایک مرد یا لڑکا اور ۱۴۴ عورات میں سے ایک عورت ہے جو کسی نہ کسی زبان میں لکھ پڑھ سکتی ہے۔ فارسی لوگ انگریزی علم میں سب سے زیادہ فوقیت رکھتے ہیں۔ لکھے پڑھے ہوؤں کی سب سے زیادہ تعداد برہما میں ہے۔ یہہ وہ صوبہ ہے جو سب سے بعد میں

انگریزی سلطنت کے ماتحت آیا ہے۔ مگر کسی انگریزی صوبہ سے بڑھکر کوچین۔ ٹراونکور۔ اور بڑودہ کی دیسی ریاستیں ہیں:

مُراسلات

جناب ایڈیٹر صاحب

مندرجہ ذیل دلچسپ درس جناب جنرل بوتھ صاحب نے سیلویشنسٹ (Salvationists) اور دیگر فرقہ کے مسیحیوں کی جماعت کے روبرو شہر یروشلم میں دیا جو ۱۱ اپریل کے سول و ملٹری گزٹ میں شائع ہوا جسکا ترجمہ میں فائدہ عام کے لئے آپ کے پیش کرتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ براہ مہربانی اپنے اخبار گوہر افشان میں قلمبند کر کے بندہ کو ممنون فرمائینگے:

میں اس وقت شہر یروشلم میں ہوں اور وہی نظارے پیش نظر ہیں جنکو ہمارے خداوند اور مالک کی زندگی اور مصیبتوں اور موت نے ہمیشہ کے لئے متبرک کیا ہے۔ شہر بیت لحم کی بھی سیر کی ہے اور اپنے خیالوں میں فرشتوں کے اُس شیرین نغمہ کو سنا جسکو انہوں نے ہمارے منجی کے اس جہان میں آنے کے وقت گایا تھا۔ میں اُس شہر کے گلی کوچوں میں بھی پھرا ہوں کہ وہ ایک زمانہ میں اپنے مقدس قدموں سے چلا تھا اور کوہ زیتون کی بلندی پر بھی کھڑا ہوا اور نہایت ہی افسوس کے ساتھ اپنے نجات دہندہ کے اُن رحمت کے آنسوؤں پر سوچتا رہا جو اپنے خون بہانے والوں پر اُس نے بہائے تھے۔ اور دیگر مقامات کو بھی بغور دیکھتا رہا جنہیں اُس نے اپنی زمینی سرگذشت کے غمناک واقعات سے ہمیشہ کیلئے یادگار ٹھہرایا۔

اُن ہی واقعات نے مجھے سلوآم کا حوض و بیت عنیا اور نیز ناصرت و یریحو اور دریائے یردن جو اُس جگہ سے کچھ فاصلہ پر واقع ہیں دکھلائے۔ انہوں نے مجھے ہیکل کی مشہور جگہ۔ ہمارے خداوند کے پکڑے جانے کی جگہ۔ ہیرودیس کا محل۔ اور دیوان خانہ جہاں پلاطوس نے اُس کے مارے جانے کا فتویٰ دیا دکھائے اور جب میں نے ایمان کی نگاہ سے اُس دیوان خانہ کو دیکھا تو مجھے پھر کانٹوں کا تاج۔ ٹھٹھے کا قرمزی چوغہ۔ تماشے کا سرکنڈا جو بطور علامت شاہی اُس کے ہاتھ میں دیا گیا تھا۔ اور بیرحمی کے کوڑے نظر سے گذرے اور حالانکہ اِن واقعات کو ایک زمانہ دراز گذر گیا ہے لیکن مجھے پھر اُسی بڑی بھیڑ کے چلّانے کا شور کہ اُسے صلیب دے۔ اُسے صلیب دے سنائی پڑا۔ نہایت ہی آزردگی کی حالت میں جو بیان سے باہر ہے میں نے گتسمنی کے باغ میں گھٹنے ٹیکے۔ اور اُس پہاڑی پر جو کلوری کہلاتا ہے چڑھا۔ اور سنجیدہ خوف کے ساتھ میں نے ٹھیک اُسی جگہ جہاں کہ وہ ذلّت والی صلیب استادہ تھی جس پر ہمارے خداوند نے کل بنی آدم کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اپنا قیمتی خون بہاکر نجات کا فضل بکثرت خرید اتھا خداوند کی عبادت میں مشغول ہوا۔

میں نے خالی قبر کو بھی بغور دیکھا جسمیں میرا نجات دہندہ موت کے بندھن میں سرد پڑا ہوا تھا۔ اور حیرت کے ساتھ اُس پہاڑ کو بھی دیکھا جس پر سے وہ گناہ اور موت اور دوزخ پر فتح پاکے باپ کے پاس چڑھ گیا تاکہ تمام دنیا کے لئے جنکو اُس نے اپنے جلال کے ساتھ مخلصی بخشی شفارش کرے:

جبکہ میری آنکھیں ان متبرک نظاروں کو دیکھتی ہیں تو یہ سوال میرے دل میں پیدا ہوتا ہے کہ اُس نے ایسے دُکھ اور تکلیفیں کیوں اٹھائیں؟ اور اُس نے کیوں ایسی زندگی بسر کی؟ اور کس واسطے اُس نے اپنی جان صلیب پر دی؟ اور تب مجھکو وہی جواب جو اُس نے اپنے مبارک لبوں سے دیا یاد آتا ہے کہ ابن آدم آیا تاکہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈھے اور بچاوے:

اُسکو اپنے باپ سے یہی فرمان حاصل ہوا تھا۔ اور جو فرمان اُس کو باپ سے ملا تھا وہی فرمان اُس نے اپنے شاگردوں کو دیا اور اگر ہم بھی اُس کے شاگرد ہیں تو ہمارے لئے بھی اُس کا وہی فرمان ہے یعنے گمراہوں کو نجات کا پیغام پہنچانا ہے۔ اُس کے اِس فرمان میں ذرا بھی کوئی غلطی نہیں ہو سکتی ہے۔ اِس فرمان سے فی الحقیقت جیسے اُسوقت ویسے ہی اب بھی ہر انسان کو بغیر کسی قوم یا درجہ یا اور کسی حالت کے لحاظ کے سبب ہر گناہ سے شرطیہ چھٹکارا ملسکتا ہے جو کوئی اُس پاس آتا ہے وہ اُسکو ہرگز نکال نہ دیگا خدا کے بڑے فضل سے اُس نے ہر انسان کے لئے موت سہی۔ وہی اکیلا سارے جہان کا نجات دہندہ تھا اور ہے:

ایک پرجوش التماس

لیکن کیا میں آج تم سب پر اُن نہایت ہی بیکس و مایوس لوگوں کی خاطر اُن کا حق تمپر ثابت نکروں۔ کیا اُن کی حالت اُسی بادشاہت کے جسکو قائم کرنے کے لئے وہ مرد غمناک آیا تھا ناقابل ہی رہے یا وے روز بروز دوزخ کی بادشاہت کے فرزند ہی بنتے چلے جاویں:

(۱) اُن بے رحم اور خود غرض اور بیہودہ اور وحشی لڑائیوں کا خیال کرو جنمیں ہمیشہ یہ ہی بیچارے دراصل تکلیفیں اٹھاتے ہیں اور نیز اُن فاقہ کشیوں پر غور کرو جنمیں لاکھوں آدمی تڑپتے اور لاغر ہوتے جاتے ہیں اور آہ و زاری کرتے ہیں تاوقتیکہ موت اُنکی مصیبتوں سے اُنہیں رہائی بخشے:

(۲) اُن بیشمار متوالوں اور شرابیوں کو دیکھو جو اپنی بداخلاقی کی خواہشوں کے بند میں گرفتار ہیں اور اُنکی تباہ جوروں اور بچوں اور اُن کے خطرناک گھروں کا خیال کرو کہ وہ روز بروز موت و دوزخ اور بربادی

کی طرف قدم بڑھائے جاتے ہیں ؛

(۳) اُسی ناپاکی کی حیرت افزا غلامی پر جو یکی اور شائستگی کے ٹھیک مرکز (یعنے شہر یروشلم) میں پھیلی ہوئی ہے اور اُن کے نفرتی نتایج کا خیال کرو ؛

(۴) اُن رنجیدہ مجروحوں کو دیکھو جو قیدخانوں میں مقید ہیں اور جنکو اس جہان اور آیندہ جہان کے لئے درست کئے جانے کیواسطے بہت ہی کم سعی کیجاتی ہے ؛

(۵) اُن رنگیلے اور ناکارہ لوگوں کے گروہ کا خیال کرو جو ہر جگہ پائے جاتے ہیں وے اپنے فضول شغلوں میں اُن بیش قیمت موقعوں کو جو انہیں اپنے ساتھیوں کو فایدہ پہنچانے کے لئے اور انہیں خدا سے ملانے کے لئے عطا ہوئے کسطرح برباد کرتے ہیں ؛

(۶) اُن تاریک اور بت پرست لوگوں کا خیال کرو جو شمار میں دنیا کی کل آبادی کے نصف سے زیادہ ہیں اور جو کہ مسیح کی رحمت سے بالکل ناواقف ہیں اور اپنی خرابی اور بُری حالت میں اکثر چھوڑ دئے گئے ہیں ایسا کہ اُن کے بارے میں سوچنے سے دل میں خوف پیدا ہوتا ہے ؛

رفیقو اور دوستو۔ مسیحی ایمان کے کسی فرقے کے کیوں نہ ہو اس تباہ اور ہیبت ناک چلاہٹ کے بیابان کا جس کا میں نے صرف تھوڑا سا بیان کیا ہے اس پر غور کرو اور ضرور غور کرو۔ آہ اُس قادر مطلق مسیح کی سی غیرت رکھتے ہوئے اُس پر نگاہ کرو جبکہ وہ اسی مقدس پہاڑ پر کھڑا ہوا تھا اُس غیرت سے آج اس تاریک دنیا پر نگاہ کر رہا ہے اور فرماتا ہے کہ اے میرے خون خریدے مسیحی کیا یہہ بیچارے اس طرح پڑے تڑپتے رہیں اور کیا تو ان مصیبت زدہ لوگوں کے لئے کوئی لائق خدمت نہ کریگا۔ میں ان مسیحی کوششوں کو جو اب تک اُسی صلیب کے پیروں نے کی ہیں فراموش نہیں کرتا ہوں اور نہ میں اُن عبادت خانوں سے جو تعمیر ہوئے ہیں ناواقف ہوں اور نہ اُن دانائی کے طریقوں سے جو مستعمل کئے جا رہے ہیں اور نہ اُن مؤثر اور دلچسپ رسموں سے جو ہر جگہ جاری ہیں اور نہ اُن قومی انتظاموں سے جو اُس پیارے منجی کے نام کی خاطر کئے گئے ہیں اور نہ میں اُن روحانی لڑائیوں سے چشم پوشی کرتا ہوں جو کہ کرہ زمین کے ہر گوشہ میں ان ہی لاچار لوگوں کے فائدے کے لئے ہو رہی ہیں جنکے لئے میں سفارش کر رہا ہوں میں ان کل پسندیدہ مشقتوں کے لئے خدا کا شکر کرتا ہوں لیکن وہ وقت آچکا ہے جسمیں ہمیں چاہئے کہ اخلاق کی خرابیوں اور غم کے سمندر میں بیشتر کی نسبت زیادہ گہرائی میں غوطہ ماریں اور اسی دنیا کے حقیقی دوزخ میں دور تک آگے بڑھکر تاریکی کے باشندوں کو ڈھونڈھیں اور بچادیں ؛

مسیحیوں سے فریاد

زمانہ حال میں خداوند مسیح یسوع کے شاگرد اس دوزخی دنیا کے ساتھ جس کی جان کنی کی حالت ہے بہادری سے لڑنے کے لئے کافی زور آور ہیں اور غرور کا الزام اپنے پر لگائے جانے کے خطرے میں اپنے تئیں ڈالکر اس مقدس پر کھڑے ہو کر میں چاہتا ہوں کہ اُن برگزیدوں سے التجا کروں کہ وہ اپنی دولت اور علم و لیاقت اور طاقت کے ساتھ آویں اور سب ملکر اِس جہان کے لوگوں کو بچانے کے لئے جنگ شدید کریں ہمارا یہہ فرض ہے کہ انہیں اس سخت مفلسی سے جسمیں پڑے ہوئے وہ لاغر ہوتے جاتے ہیں رہائی دینے کے لئے جنگ کریں۔ ہمیں چاہئے کہ بدی کے خلاف کو مسیح کے پاس لیجانے سے جو اُن کے دلوں کو تبدیل کرکے اُن کے چال اور رفتار کو بدل سکتا ہے بچادیں ہمیں چاہئے کہ انہیں نجات کا راستہ دکھانے سے مردہ ناامیدی سے بچادیں۔ ہمکو چاہئے کہ اُن کو اچھی طرح جتادیں کہ ہم اُن کے دوست ہیں ؛

رفیقو دوستو واجنبیو۔ میری ان واجب الرحم باتوں کو اس خیال سے کہ میرا نام کلیسیا کے عہدیداروں کی فہرست میں اعلیٰ درجہ پر نہیں ہے یا باین وجہ کہ اس کے سررشتہ تعلیم کے کسی مشہور و معروف سکول کی ڈگری نہیں ہے یا اس خیال سے کہ کسی نامور گورنمنٹ کا افتخاری خطاب اس کے ساتھ نہیں ہے اپنے دلوں سے فراموش نہ کردیجئے۔ اگر یہہ میری فریاد خداوند یسوع مسیح کی رسالت کے اور تمہاری نیک ذاتی اور عقل اور روح القدس کی ترغیب کے اور مصیبت زدوں کی احتیاج کے موافق ہے تو اُسپر توجہ دو اور کسی نہ کسی صورت میں اُن پر عمل کرنے کی کوشش کرو ؛

اُن مرد اور عورتوں اور بچوں کی طرف جو تمہارے اردگرد ہیں اور جو تمہاری مدد کے خواستگار ہیں متوجہ ہو۔ فوراً کام کو شروع کرو۔ اگر اُن کے بچانے کا دوسرا کوئی وسیلہ دستیاب نہیں ہے تو میرے اپنے ہی لوگون کی خدمت کرو۔ لیکن ضرور کچھ نہ کچھ کرو اسے منکر ہی چپ مت ہو رہو۔ اسی زمینی دوزخ کے سبب جسمیں یہہ بیچارے مخلوق آج کے دن پڑے تڑپ رہے ہیں اُسی تباہی کے سبب جس کے برسر لب یہہ منڈلا رہے ہیں۔ اُسی رحم کی کثرت کے سبب جو اُن کے لئے ہمارے خداوند نے اپنا خون بہاکر موجود کیا ہے اور اُسی نجات کے سبب جس کو ہنے ممکن ثابت کیا ہے اور اسی صلیب کی اذیت کی خاطر جس کے زیر سایہ میں یہہ التجا کر رہا ہوں میں کھوئے ہوؤں کے بچانیکے لئے یگانگت و دلیری و استقلالی کے ساتھ حتی الامکان کوشش کرنے کے لئے تمہارے آگے دست بستہ التماس کرتا ہوں ؛

راقم

آپکا خادم۔ الیف۔ لینکسٹر

از جمبہ

آریہ صاحب کی چیدہ برائی یا الزام

ع۱۳ اور اُس نے اپنا عہد تمہارے آگے بیان کیا جس پر عمل کرنے کا حکم بھی اُس نے تمہیں دیا یعنے دس آحکام جنہیں اُس نے پتھر کی دو تختیوں پر لکھا استثنا ۴-۱۳۔

ع۴ کہ تم نے دیکھا میں نے مصریوں سے کیا کیا اور تمہیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھا کے اپنے پاس لے آیا اب اگر تم میری آواز کے فی الحقیقت سننے والے ہوگے اور میرے عہد کو حفظ کروگے تو تم ساری قوموں سے زیادہ میرے لئے ایک خزانۂ خاص ہوگے خروج ۱۹-۴-۵ ؛

اور اب دیکھو بنی اسرائیل خدا کی سب باتیں سنکر قبول کرتے اور خدا کے ساتھ عہد و پیمان کرتے ہیں تب موسیٰ آیا اور گروہ کے بزرگوں کو بلایا اور اُن کے روبرو ساری باتیں جو خداوند نے اُسے فرمائیں تھیں بیان کیں اور سب لوگوں نے ملکر جواب دیا اور کہا کہ خداوند نے سب جو کچھ فرمایا ہے ہم کرینگے خروج ۱۹-۷-۸

ع۳ اور موسیٰ نے آکے خداوند کی ساری باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے کیا اور سارے لوگوں نے متفق ہوکے جواب دیا اور کہا کہ ساری باتیں جو خداوند نے فرمائیں ہیں ہم کرینگے۔ اور موسیٰ نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں اور صبح کو سویرے اٹھا اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ اور بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے موافق بارہ ستون بنائے۔ اور اُس نے بنی اسرائیل کے جوانوں کو بھیجا اور انہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کے ذبیح بیلوں سے خداوند کے لئے ذبح کئے اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا پھر اُس نے عہد نامہ لیا اور لوگوں کو پڑھ سنایا وہ بولے کہ سب کچھ جو خداوند نے فرمایا ہے ہم کرینگے اور تابع رہینگے موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا اور کہا کہ یہہ لہو اُس عہد کا ہے جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمہارے ساتھ باندھا ہے خروج ۲۴-۳-۸ تک یہہ وہ عہد ہے جو خدا نے انکی حسب رضامندی سنا سمجھا کر اُن کے زندگی کے برتاؤ کے لئے باندھا اور اسکی تعمیل کے لئے بار بار فرمایا ؛

اب ہم معترض صاحب سے دریافت کرتے ہیں کہ جیسا بنی اسرائیل نے خدا کے ساتھ عہد و پیمان کیا کہ ہم سب باتوں میں خدا کے فرمانبرداری اور تابعداری کرینگے کیا وہ وفادار نکلے اگر وفادار نکلتے تو چالیس برس کی تباہی میں کیوں پڑتے۔ اور انسان کی زندگی کی تجربہ کاری سے ثابت ہے کہ کوئی بشر خدا کے ساتھ عہد باندھ کر ایفا نہیں کر سکتا اور اُس خالق مالک پروردگار کے ساتھ باندھنا ہے ضروری ہے وعدے کی زمین میں داخل ہونے کے لئے دو باتیں نہایت ضروری دلائی تھیں اوّل ایمان۔ دوئم فروتنی خاکساری و فرمانبرداری اور تابعداری۔ دیکھو خدا بنی اسرائیل کو اس عہد کی تابعداری و تعمیلات کے لئے تاکید کرتا ہے لیکن تم پار اتروگے اور اُس اچھی زمین کے وارث ہوکے اپنی خبرداری کرو ایسا نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد جو اُس نے تم سے کیا بھول جاؤ استثنا $\frac{۲۳-۲۲}{۴}$۔

دویم سارے حکموں پر جو آج کے دن میں تمہیں فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرنا تاکہ تم جیو۔ اور بہت ہو اور اُس زمین میں جس کی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کی ہے تم داخل ہوکے اُس کے وارث ہو جاؤ استثنا ۸-۱آیت اور تبعرہ و مسہ اور قبرات التہاوہ میں بھی تم نے خداوند کو غصہ دلایا اور اسی طرح اُسوقت جب خداوند نے تمکو قادس برنیع سے باہر بھیجا اور فرمایا چڑھ جاؤ اور اُس زمین کے جو میں نے تمکو دی ہے وارث ہو اُس وقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پھر گئے استثنا ۹-۲۲-۲۳ ؛

راقم صابر مسیح از کرنال

واقعات اور رائیں

دنیا میں مصر ہی صرف وہ ملک ہے جسمیں عورات کی بہ نسبت مرد زیادہ ہیں۔ خدیو مصر کے علاقجات میں عورتوں کی نسبت مرد تعداد میں ۱ لاکھ ۹۰ ہزار زیادہ ہیں ؛

سوٹزرلینڈ میں جب کوئی شخص فوت ہوجاتا ہے تو اُس کے رشتہ دار گھر کے باہر ایک سیاہ تختی سیاہ کپڑے سے ڈھپی ہوئی رکھدیتے ہیں اور اس کے اوپر ایک سیاہ مرتبان رکھتے ہیں۔ تمام دوست آشنا جو ماتم پرسی کے لئے آتے ہیں اس میں سیاہ کنارے والے وزٹنگ کارڈ ڈالتے ہیں ؛

تحت الارض شہر یہہ ایک عجیب بات ہے کہ گلیشیہ میں اس قسم کا شہر ہے جسمیں ایک ہزار مرد عورت اور بچوں کی آبادی ہے۔ یہہ شہر معدن الملح کہلاتا ہے اور اسمیں ایک ٹاؤن ہال اور گرجہ بھی ہے اور گرجے میں کئی ایک بت بھی ہیں جو نمکی پتھروں سے تراشے ہوئے ہیں ؛

ستمبر ۱۸۹۶ء سے سنہ ۱۹۰۲ء تک ہند میں کل اموات پلیگ سے ۱۲$\frac{۱}{۲}$ لاکھ وقوع میں آئیں سنہ ۱۹۰۳ء میں ۸۵۳۵۷۳۔ سنہ ۱۹۰۴ء میں ۱۰۲۱۶۴۸ ؛

ہوائی جہاز رانی میں آجکل بڑی ترقی ہورہی ہے اور امید ہے کہ جلد کمال کو پہنچیگا۔ گذشتہ کرسمس ڈے کا ذکر ہے کہ نیویارک واقعہ امریکہ میں ایک ہوائی جہاز بنام ارو تین بجے شام کے تھوڑی دیر بعد ہوا میں پرواز ہوا۔ آٹھ دس میل ایک ہی سمت کو اڑتا رہا اور پھر قریب دو میل تک دوسری سمت کو پھر بارہ میل تک چلتا رہا اور عین اُسی جگہ پر آگیا جہاں سے روانہ ہوا تھا۔ لیکن چونکہ گاس ختم ہوگئی تھی اس لئے میں اسجگہ ہبوط نہ کرسکا جہاں پر کہ اہل

جہاز کا منشا اڑنے کا تھا۔ یہہ ہوائی جہاز کل ایک گھنٹہ تیرہ منٹ ہوا میں رہا اور اس عرصہ میں قریب بیس میل کا سفر کیا۔ ہوا کے ساتھ اُسکی رفتار قریب بیس میل فی گھنٹہ تھی۔ مگر تند ہوا کے مقابل میں اُس کی رفتار فی گھنٹہ قریب چھ اور آٹھ میل کے درمیان تھی؛

جاپانی کامیابی

۱۸۹۴ء اور ۱۹۰۴ء کے درمیان جاپانی کمپنیاں ۵۹۵ سے ۱۲۷۶ تک تعداد میں بڑھ گئیں۔ اس دس سال کے عرصہ میں ان کمپنیوں کا سرمایہ آٹھ ملین پونڈ سے ۱۲۰ ملین پونڈ تک ہوگیا۔ سرکار سے آمدنی کی مقدار دس ملین پونڈ سے ۵۴ ملین پونڈ تک ہوگئی۔ ۱۸۹۴ء میں جاپان کا اشاعت سکہ ۲۷ ملین تھا مگر ۱۹۰۴ء میں ۵۸ ملین ہے۔ ۱۸۹۴ء میں پندرہ سو میل ریل تھی مگر ۱۹۰۴ء میں ۳۴۰۰ میل ہے؛ خالصہ ایڈووکیٹ

بلجیم کی

پارلیمنٹ میں جب کوئی ممبر طول طویل تقریر کرتا ہے تو سرکار کیطرف سے اس کے لئے برانڈی اور پانی مہیا کیا جاتا ہے؛

ایک انگریزی مجسٹریٹ اور قرضہ

نہ ادا کرنے کا عذر۔ پیسہ اخبار راوی ہے ۲۶ اپریل گذشتہ کو آکسفورڈ ہائی کورٹ کے روبرو میسرز اسٹینٹن اینڈ کو نے مسٹر آر. ایل. ایچ کلارک پر دعوی کیا تھا جو ہندوستان میں ڈسٹرکٹ جسٹریٹ ہیں۔ دعوی گیارہ پونڈ ۱۴ شلنگ کا اُن کپڑوں کی بابت ہے جو مدعا علیہ نے ایام طالب علمی میسرز اسٹینٹن کے ہاں تیار کرائے تھے۔ مدعا علیہ نے عذر کیا کہ دعوی میں تمادی عارض ہے۔ اسپر جج نے سوال کیا کہ کیا تمنے قرضہ ادا کر دیا ہے؟ مدعا علیہ "نہیں"۔ جج۔ "اچھا! ادا کرنا بھی چاہتے ہو"۔ مدعا علیہ "بشرطیکہ عدالت مجھے مجبور کرے"۔ مدعا علیہ نے یہہ بھی کہا کہ "اول اول جب بل پیش کیا گیا تھا تو مجھے بل کے صحیح ہونے میں شک تھا۔ اور میں نے کہدیا تھا کہ اگر بل صحیح کر کے پیش کیا گیا۔ تو بیباق کر دیا جائیگا۔ مگر اب جبکہ دعوی میں تمادی عارض ہو گئی ہے تو مجھے اُس کے ادا کرنے میں بالکل پس و پیش ہے"۔ جج۔ "کیا تمنے یہہ مستحکم ارادہ کر لیا ہے" مدعا علیہ "بیشک"۔ جج "تمہارا پیشہ کیا ہے؟" مدعا علیہ "ہندوستان میں ملازم ہوں"۔ جج۔ "کس کے ملازم ہو؟" مدعا علیہ "ملک معظم کا"۔ جج۔ "اچھا جاؤ اور اپنے ارادہ پر پھر غور کرو"۔ تھوڑی دیر کے بعد مدعا علیہ کے وکیل نے عدالت سے کہا کہ میرا موکل ایک حبہ بھی ادا کرنا نہیں چاہتا۔ آخر عدالت نے نہایت افسوس کے ساتھ دعوی خارج کر دیا۔ مسٹر کلارک عنقریب جج ہو کر ولایت سے ہندوستان آنے والے ہیں۔ تو کیا وہ اپنی عدالت میں قرضہ سے بچنے کے لئے اس قسم کے نامعقول عذر سن لیا کرینگے؛ (نظم الملک)

ہندوستان میں پچھلی دو صدیوں میں

جو بڑے زلزلے آئے وہ سب ۱۸۱۹ء کے زلزلہ علاقہ کچھ کے سوائے کوہ ہمالیہ سے ہی اٹھتے رہے۔ ۱۷۳۷ء کے زلزلے نے جو آسام سے آیا بنگال میں تین لاکھ جانیں ضائع کیں۔ اُس وقت بھی شائد کسی مسیح یا مہدی پر ایمان نہ لایا گیا ہوگا۔ ۱۸۱۲ء اور ۱۸۲۹ء میں بنگال و بہار کو زلزلہ سے سخت نقصان پہنچا۔ ۱۸۳۲ء کے زلزلہ میں نیپال و بنگال کو بہت صدمہ پہنچا۔ ۱۸۹۷ء کے زلزلہ آسام نے مونگیر تک صوبہ بنگال کو بھی ویران کر دیا۔ ۱۸۶۹ء کے زلزلہ میں جو کچار سے اُٹھا آسام و شرقی بنگال تہ و بالا ہو گئے۔ شمال مغربی حصہ کے بڑے زلزلے حسب ذیل ہیں:۔ ۱۷۲۰ء اور ۱۸۰۳ء کے زلزلے دلی تک محسوس ہوئے۔ قطب صاحب کی لاٹھ کی بالائی منزل ۱۸۰۳ء کے زلزلہ ہی میں گری تھی۔ لاہور میں ۱۸۲۷ء میں سخت زلزلہ آیا۔ کشمیر میں ۱۷۸۰ء ۱۸۲۸ء اور ۱۸۸۵ء میں شدید زلزلے آئے۔ آخری سال کے مئی و اگست کے درمیان کشمیر میں متواتر زلزلے نے افغانی قصبہ جلال آباد کے قلعہ کو منہدم کر دیا وہ مسوری تک محسوس ہوا؛

وکیل اور زمیندار کا قصہ

کسی گاؤں میں ایک سادہ لوح و غریب زمیندار برنارڈ نامی رہا کرتا تھا ایک دن اُسکو شہر جانے کا اتفاق ہوا وہاں وہ ایک مشہور وکیل سے ملا۔ اور پوچھا کہ کیا سبب ہی کہ زمیندار تو رات دن بیلوں کی طرح محنت کرتے ہیں اور پھر بھی تنگحال ہیں۔ آپ لوگ صرف چند گھنٹے کام کرتے ہیں اور خوب عیش و عشرت سے گذران کرتے ہیں۔ وکیل نے اپنی فیس لیکر ایک بند لفافہ برنارڈ صاحب کے حوالہ کیا۔ گھر میں آن کر شام کے وقت زمیندار نے لفافہ کھولا تو لکھا تھا "مسٹر برنارڈ جو کام آج کر سکتے ہو اُسکو کل پر مت ڈالو"۔ زمیندار کا ہزاروں من چارہ باہر کھیت میں پڑا تھا فوراً اُسکو گھر لاکر مکان کے اندر رکھوا دیا۔ رات کو طوفان اور بارش موسلا دھار ہوئی۔ جن لوگوں کا چارہ باہر تھا سب بہہ گیا اگلے دن سارے گاؤں میں صرف برنارڈ ہی بشاش تھا۔ طاعون کا طوفان بارش کے طوفان سے بھی خوفناک ہی۔ اور لوگ طاعون کی دوائی تپش اندوت گھر میں موجود رکھتے ہیں۔ وہی برنارڈ کی طرح خوش و خرم و بے فکر رہ سکتے ہیں۔ ہم نے کبھی نہیں سُنا کہ کسی مریض نے ہماری دوا کا استعمال کیا ہو۔ اور وہ راضی نہ ہوا ہو یا کسی تندرست آدمی نے اس کا تھوڑا تھوڑا استعمال کیا ہو اور وہ پلیگ کا شکار ہوا ہو۔ ۱۔ دوائی طاعون ہزارہا جانیں بچا چکی ہی قیمت دو روپے فی شیشی ہی۔ ۲ خضاب بغیر تیل پھولیل کے لگایا جاتا ہے۔ بالوں کو ریشم جیسے نرم رکھتا ہی سفید بالوں کو سیاہ بھنور کر کے اصلی رنگت دیتا ہی۔ قیمت دو روپے ۳۔ روغن و گولیاں۔ ان کے استعمال سے بال ہمیشہ سیاہ رہتے ہیں۔ اگر سفید ہو گئے ہوں تو بھی آہستہ آہستہ سیاہ ہو جاتے ہیں۔ قیمت دو روپے ۴ گلگونہ چہرہ سے جھائیں چھائیاں سیاہ داغ و کیل دور کرتا ہی اور چہرہ کو خوبصورت و بارونق رکھتا ہی قیمت عہ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ خط و کتابت کا پتہ۔ ڈاکٹر گیسر سنگھ ایم اے بکرم ہسپتال فیروزپور شہر پنجاب؛

نئی اور دلچسپ کتابیں

مطبوعہ پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی لاہور

رومتہ الکبریٰ کی آتشزدگی قیصر نیرو کے زمانے کا ایک تاریخی ناول ۹ر **ورجل کی نظم اینیڈ** کا قصہ جنگ ٹرائے اور یولیسس کے سفر و مصائب کے حالات معہ سوانح عمری ہومر اور یونانیوں کا علم الاصنام قیمت ۸ر **تاریخ بائبل** مصنفہ ڈاکٹر بلیکی صاحب کے اور جن قوموں کا اسمیں ذکر آیا ہے تاریخی حالات ہیں۔ ۵۰ صفحہ ۱۲ر **الہام بائبل** مصنفہ ڈاکٹر پیٹرسن سمتھ۔ اس میں بائبل کی ماہیت اور حیثیت پر مفصل بحث ہے ۱۲ر **یسوع مسیح کی گرفتاری اور موت** از ڈاکٹر سٹاکر صاحب اس میں علاوہ تاریخی حالات و اخلاقی شریعت کے اُن ساتوں مقولوں پر مفصل بحث ہے۔ جو خداوند یسوع مسیح کی زبان سے صلیب پر نکلے تھے قیمت ۱۲ر **الفریڈ اعظم** کی سوانح عمری ۲ر۔ **سکندر اعظم کی سوانح عمری** ۲ر **میرے رہنے کا گھر** جسم انسانی کا دلچسپ حال باتصویر ۲ر **سورج چاند ستارے** علم ہیئت کا ایک مبسوط باتصویر رسالہ جس میں اسوقت تک کی دریافتوں کا ذکر ہے ۸ر **تاریخ یونان** اس میں یونانیوں کی تاریخ فتوحات اور عروج و زوال کے اسباب درج ہیں۔ **زندگیٔ مسیح اور اناجیل اربعہ** اس میں مسیحیوں کے ایمان کی بنیاد پڑنے اور اناجیل کے حق میں جو معتبر ثبوت ہیں اُن کا ذکر ہے۔ قیمت ۱۲ر **حیات المسیح**۔ یسوع مسیح کی زندگی اس کے کاموں اور تعلیمات پر بحث ہے قیمت ۴ر **معذرت نامہ سقراط** جس میں حکیم سقراط اور فلسفہ یونان کا مفصل حال درج ہے قیمت ۸ر

درخواستیں اسسٹنٹ سکرٹری پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی لاہور کے نام آنی چاہیں

پرسبیٹیرین بیواؤں و یتیموں کا فنڈ

اطلاع دیجاتی ہے

کہ پرسبیٹیرین بیواؤں اور یتیموں کے فنڈ کی حالت نہایت عمدہ و ترقی پذیر ہے تجربہ کار صاحبان کی طرف سے اس بات پر حکمتانہ شہادت ہے۔ ستاون برس کے اندر اس فنڈ نے قریباً ستر ہزار روپیہ خرچ کرکے پنشن دیدیا ہے اور اس وقت سرکاری نوٹ کے ذریعہ سے قریباً بیالیس ہزار روپیہ پونجی رکھا ہوا ہے کوئی اور پنشن فنڈ ایسے سستے طور پر بیمہ نہیں دیتا ہے۔ اس میں ہندکا ہر ایک مسیحی اپنی بیوی بچوں کے لئے پنشن کی تجویز کر سکتا ہے۔ جس کسی کو چاہیئے مینیجنگ ڈائرکٹر خوشی سے اس فنڈ کی بابت پوری خبر دینگے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ جو اس فنڈ میں شریک ہوں اُن دوستوں کے نام اور پتہ جنکو وہ اس فنڈ میں شریک کرنا چاہتے ہیں ڈائرکٹر صاحب کے پاس بھیجیں۔

المشتہر

پادری والٹر جے کلارک مینجنگ ڈائرکٹر نولکھا لاہور

آریہ سماج لاہور نے ایک ہزار من گندم اور ایک سو من دال خریدی ہے تاکہ کانگڑہ کے مصیبت زدوں کے ہاتھ کم قیمت پر فروخت کرے۔

کانپور محلہ انورگنج میں ایک شخص پیسہ پر پارہ چڑھا کر اٹھنی کی جگہ استعمال کرتا ہوا گرفتار ہوگیا

بنگال سنٹرل ریلوے کمپنی اپنی لائین ۳ جون سے گورنمنٹ ہند کے حوالہ کر دیگی۔

دستور العمل نورافشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے اخبار بغیر ضمیمہ ۲ر معہ ضمیمہ ۶ر
قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک ۰ ۰ ۰
قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی۔

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	۶	۱۲ر	سے
چوتھائی کالم	۱۲ر	سے	عہ
نصف کالم	سے	عہ	۱۲عہ
پورا کالم	عہ	۱۲عہ	مہ
پورا صفحہ	مہ	حہ	لمہ

ایک دفعہ کے لئے فی سطر فی کالم ۲ر بعد کے لئے ۱ر فی سطر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا۔

نوٹ

نامہ نگار اپنی اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں۔

سنڈے سکول سبق

قیمت سالانہ پچاس پرچہ تصویردار سنڈے سکول بلا محصول عہ معہ محصول ۱۲عہ
قیمت سالانہ آٹھ کاپی سبق سنڈے سکول عہ

اشتہار

ٹائپ نویسی۔ اختصار نویسی۔ بک کیپنگ و طریقہ خط و کتابت وغیرہ کرسچن بوائز ہائی سکول لودیانہ کے متعلق ایک شاخ اور کھولی گئی ہے جس میں مندرجہ بالا مضامین بڑی عمدگی سے سکھلائے جاتے ہیں داخلے کیلئے انگریزی کی عمدہ لیاقت ضروری مفصل حالات ذیل کے پتہ پر خط روانہ کرنے سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ پرنسپل سی۔ بی ہائی سکول لودیانہ

پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و مہتمم نورافشان کیواسطے مشن پریس لودیانہ میں ایم۔ دائلی کے اہتمام سے چھپا